نیا ایجنڈا

شعبہ نشر و اشاعت

تنظیم الاخوان (پاکستان)

۴۸ - شاہراہ قائداعظم لاہور

تبدیلی نظام

خوشحال، مضبوط اور صحیح معنوں میں اسلامی
پاکستان کے لئے نیا ایجنڈا

تعارف

پاکستان آج اپنی تقدیر کے دوراہے پہ کھڑا ہے۔ اگر موجودہ متعفن نظام بدستور قومی توانائیاں چوس چوس کر اسے آگے بڑھنے کے بنیادی جذبے سے محروم کرتا رہا تو پاکستان سلامت نہیں رہ سکتا۔ وہ گھڑی آن پہنچی کہ قوم کو اک نئی بصیرت اور اسلامی اصولوں پر استوار اک نیا، ٹھوس معاشرتی و معاشی پروگرام دیا جائے۔

ایجنڈے کا خاکہ

برائے حوالہ اور قومی اظہار خیال کے ذریعے قومی امنگوں کو اس سے ہم آہنگ کرنے کے لئے ایک سادہ مگر مکمل پروگرام درج ذیل ہے۔

(الف) بنیادی تصور

ایجنڈے کے بنیادی اصول، انسان کی عالمگیر عزت اور اس کی محنت کی عظمت ہوں گے یہ ہمارا پختہ یقین ہے کہ جو کچھ بھی اسلامی ہے وہ اپنی حقیقی اساس میں پاکستان کے عوام کے لئے مفید ہے اور جو کچھ بھی غیر اسلامی ہے، وہ مضر ہے۔ اس لئے انسان اور اس کی فلاح مجوزہ نظام کی تمام جزیات کا مرکز اور مقصد ہے۔ رنگ، ذات، قوم اور عقیدے کی بنیاد پر کوئی تفریق نہیں برتی جائے گی۔ لسانی، گروہی، علاقائی قومیت اور فرقہ بندی کی عصبیت کو نئے نظام کی راہ میں رکاوٹ تصور کیا جائے گا۔

ب۔ معاشی اصلاحات

1۔ غیر ملکی آقاؤں کی طرف سے اپنے پٹھوؤں کو عطا کردہ اراضی کی واپسی کے ذریعے جاگیردارانہ نظام کا خاتمہ۔

2۔ سود کے خاتمے کے ذریعے' ارتکاز دولت کا خاتمہ۔ نتیجتہ" بنکاری کے نظام میں انقلابی تبدیلی کی جائے گی اور مضبوط مالی نظم کے ساتھ بیت المال قائم کیا جائے گا۔ بنک' شراکت کی بنیاد پر قرضے جاری کریں گے اور اپنے منافع جات میں جمع کنندگان کو بھی شریک کریں گے۔

(3) ٹیکس اصلاحات : مغربی ٹیکس نظام' غریب' محنت کش طبقہ کا استحصال کرتا ہے۔ یہ معاشرے کی یکساں ترقی کو روکتا ہے۔ نیا نظام' پیداوار' نقد دولت' اشیاء' جائیداد اور ایسی تمام قیمتی چیزوں پر کہ جو قومی دولت کی آزادانہ گردش میں رکاوٹ بن سکتی ہیں' بلا واسطہ ٹیکس کا تصور پیش کرتا ہے۔ یہی نظام زکوۃ کی روح ہے۔ حکومت پر باالواسطہ ٹیکس عائد کرنے کی پابندی ہو گی۔ کیونکہ یہ غریب کے اقتصادی مفاوات کو بری طرح مجروح کرتے ہیں جب کہ امیر کو امیر تر اور مزید حریص بنا دیتے ہیں۔ البتہ ہنگامی حالات اس شق سے مستثنٰی ہوں گے۔ ان حالات کے مطابق' حکومت کوئی بھی ٹیکس عائد کر سکے گی۔ ایسے ٹیکس ان خصوصی حالات کے خاتمے کے ساتھ ہی ختم ہو جائیں گے۔

ج۔ عدالتی اصلاحات

انصاف کو عوام کی دہلیز تک پہنچانے کے لئے اسلامی عدالتیں قائم کی جائیں گی۔

د۔ معاشرتی اصلاحات

(1) ترقی کے یکساں مواقع۔ بنیادی ضرورتوں تک رسائی ہر شہری کا حق

ہے۔ اس سے آگے صلاحیت اور صرف صلاحیت کا صلہ ملے گا جس کی بنیاد قابلیت' محنت' استقامت' راست بازی اور جاں نثاری پر ہو گی۔ یہ نظام طبقاتی بنیاد پر تعلیم اور غیر مساوی حفظان صحت کے خاتمے کی پیش بنی کرتا ہے۔

(الف) **تعلیم۔** ایک خاص درجہ تک مساوی اور لازمی تعلیم۔ نصاب اس طرح مرتب کیا جائے گا کہ جو ایک جدید انسان کے اندر اسلامی اور پاکستانی روح پھونک دے اور اس میں حقوق و فرائض کا احساس بیدار کر دے۔

(ب) **صحت۔** تمام شہریوں کو صحت کی بنیادی سہولیات مفت یا قابل برداشت اخراجات پر مہیا کی جائیں گی۔

(2) **کام کا استحقاق۔** حکومت' معاشرے کے تمام افراد کو ان کی قابلیت کے مطابق روزگار مہیا کرنے کی ذمہ دار ہو گی تاکہ وہ اپنی تخلیق کے بنیادی مقصد کو پورا کر سکیں۔

(3) **فلاح و بہبود۔** حکومت ان افراد کی کفالت کی ذمہ دار ہو گی جو کام نہیں کر سکتے جیسے بیوہ' یتیم اور معذور

(4) **حقوق نسواں۔** خواتین کو وہ تمام حقوق حاصل ہوں گے۔ جو اللہ سبحانہ تعالیٰ نے انہیں عطا فرمائے ہیں۔ انہیں اسلامی اقدار کے دائرے کے اندر' تعلیم' تجارت اور کام کرنے کے یکساں مواقع میسر ہوں گے۔

(5) **حکمرانوں اور منتظمین کا کردار۔** وہ تمام لوگ جنہیں حکومتی ذمہ داریاں سونپی جائیں گی' ایک عام شہری کی طرح زندگی بسر کرنے کے سختی سے پابند ہوں گے۔ وہ ریا کاری' بے ایمانی' اور ملکی اثاثوں کے غلط استعمال سے اجتناب کریں گے۔ کسی بھی طرح کی بد اعمالی کے لئے سخت

تادیبی کاروائی ہو گی۔

(6) **لوٹی ہوئی قومی دولت کی واپسی۔** وہ لوگ جنہوں نے حدود سے تجاوز کیا اور قومی دولت کو لوٹا' یا بینکوں کے قرضے واپس نہیں کئے یا ملک اور اس کے مفادات کے خلاف کام کیا۔ ان کا محاسبہ کیا جائے گا اور انہیں سخت سزائیں دی جائیں گی تاوقتیکہ وہ اپنے گناہوں کا کفارہ ادا کریں اور لوٹا ہوا ایک ایک پیسہ واپس قومی خزانے میں جمع کرا دیں۔

☆☆☆

TABDEEL -I- NIZAM
A NEW AGENDA FOR PROPEROUS, STRONGER AND TRULY ISLAMIC PAKISTAN

INTRODUCTION

Pakistan today is facing a choice of its destiny. It cannot survive any longer if the existing decadent order continues to sap the nation's energies and deprive it of the basic will to grow. It is time that the nation be given a new vision and a solid socio-economic programme, rooted in the Islamic precepts.

OUTLINE AGENDA

A simple yet comprehensive programme for a social change is listed below for reference and subsequent national debate to marshal the national will behind this agenda.

a. BASIC VISION

The fundamental principle of the new agenda would be the universal respect for the man and the dignity of his work. It is our firm belief that whatever is Islamic is good for the people of Pakistan in its true essence and whatever is un-Islamic is harmful. The man and his welfare is therefore at once the fulcrum and the objective of all the stipulations of the visualized order. There shall be no prejudice

as to colour, caste, creed or belief. Language, ethnicity, territorial nationalism and sectarian divides will be strongly viewed as impediments to the new agenda.

b. ECONOMIC REFORMS

(1) End of feudalism by withdrawing land titles conferred upon favourite families by the foreign rulers.

(2) Abrogation of holding and accumulation of wealth by putting an end to usury and riba. It shall entail a radical banking reform and creation of 'bait-ul-mal' with sound fiscal discipline. The banks will extend loans on the basis of partnership (equity) and will share the profits earned by them with their depositors.

(3) **Tax Reforms** : The western taxation system serves as instrument of exploitation of the poor working classes. It militates against uniform development of the society. The new system envisages direct taxation on production and accumulation in shape of cash, commodity, property or other valuables which amount to with-holding national wealth from free circulation. This is the spirit of Nizam-e-Zakat. The State shall be limited in levying indirect taxes which gravely hurt the economic interest of the poor while allowing

the rich to become richer and ever more avaricious. Emergency conditions will, however, be exempt from this provision in which case the State may levy any tax according to the emergency. Such tax would automatically cease on improvement of those specific conditions.

* * *